سوال

(241) مقتدی امام کے پیچھے سورہ فاتحہ کس وقت پڑھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مقتدی نماز میں سورہ فاتحہ کس وقت پڑھے، جس وقت امام فاتحہ پڑھ رہا ہو اس وقت یا جب وہ دوسری سورت پڑھنا شروع کر دے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ مقتدی فاتحہ کو اس وقت پڑھے جب امام اس کی قراءت کر چکا ہو تاکہ وہ اس قراءت کو سن سکے جو فرض اور نماز کا رکن ہے کیونکہ اگر اس نے فاتحہ کو اس وقت پڑھا جب امام پڑھ رہا تھا تو یہ رکن کے لیے خاموش نہ رہا بلکہ اس نے خاموشی فاتحہ کے بعد والی قراءت کے لیے اختیار کی جو نفل ہے لہذا افضل یہ ہے کہ فاتحہ کی قراءت کے وقت خاموشی اختیار کی جائے کیونکہ رکن قراءت کو سننا اور سنت قراءت کے سننے سے افضل ہے۔ یہ تو ہے اس مسئلے کا ایک پہلو اور اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ امام جب "((وَلَا الضَّالِّينَ))" کہے اور آپ امام کی متابعت میں آمین نہ کہیں تو آپ جماعت سے خارج ہو جائیں گے لہذا افضل یہ ہے کہ امام کے قراءت فاتحہ سے فارغ ہونے کے بعد آپ فاتحہ پڑھیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 277

محدث فتویٰ